(۵۵)

دعائیں کرو اللہ تعالیٰ ہماری جماعت کو طاعون سے خاص طور پر بچائے

(فرمودہ ۸۔جنوری ۱۹۱۵ء)

حضور نے تشہد۔تعوّذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

چونکہ میری طبیعت علیل ہے اس لئے میں زیادہ بول نہیں سکتا لیکن ایک ضروری بات ہے اس کی طرف آپ لوگوں کو متوجہ کرنا چاہتا ہوں۔قریباً ڈیڑھ دو مہینہ سے قادیان کے اردگرد کے گاؤں میں ایک حلقے میں طاعون پھیلا ہوا ہے۔مَیں بہت دعائیں کرتا رہا ہوں کہ الٰہی! قادیان کو محفوظ رکھیئے۔ ہمارا سالانہ جلسہ ہونے والا ہے۔ہجوم ہوگا ایسے ہجوم میں تو اگر کوئی بیماری نہ ہو تو بھی خطرہ رہتا ہے چہ جائیکہ قادیان میں طاعون ہو۔اللہ تعالیٰ نے جلسہ کے ہونے تک قادیان کو محفوظ ہی رکھا ہے لیکن اب سنتا ہوں کہ یہاں بھی کچھ کیس ہونے شروع ہو گئے ہیں۔ یہ مرض مارچ سے اپریل تک شروع رہتا ہے اور بعض دفعہ تو مئی میں بھی رہتا ہے اس لئے دوستوں کو ہوشیار ہو جانا چاہیئے ہوشیار آدمی پر اگر دشمن کا حملہ ہو بھی جائے تو وہ برداشت کر لیتا ہے۔لیکن جس پر غفلت کی حالت میں حملہ ہو وہ بہت مشکل سے اپنی جان بچا سکتا ہے۔سو تمہیں ہوشیاری اختیار کرنی چاہیئے۔

جب کسی جگہ آگ لگتی ہے تو باقی مکانوں کو بچانے کا آسان طریقہ یہ استعمال کیا جاتا ہے کہ درمیان کے کچھ مکان گرا دیئے جاتے ہیں تا کہ ان کی وجہ سے دوسرے مکانوں تک بھی آگ نہ پہنچ جائے۔اس طرح مکان گرانے سے دوسرے جلنے سے بچ جاتے ہیں۔ انسان کو بھی

چاہیئے کہ اس آگ کے وقت اپنے نفس کی شرارتیں اور برائیاں گرا دے تا کہ محفوظ ہو جائے۔ پس تم بہت دعاؤں سے کام لو۔ بیماریاں تو ہوا ہی کرتی ہیں لیکن طاعون عذاب کے طور پر ہے اور مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مخالفوں کے لئے ہے۔ ہماری جماعت کو اس سے بہت ڈرنا چاہیئے۔

تم خاص طور پر دعائیں کرو کہ اللہ تعالیٰ ہماری جماعت کو اور خصوصًا قادیان میں رہنے والوں کو اس سے محفوظ رکھے۔ مصیبت اور عذابوں سے بچنے کیلئے صدقہ ایک عمدہ چیز ہے کیونکہ یہ خدا تعالیٰ کے غضب کو بجھا دیتا ہے۔ دنیا میں گورنمنٹ رعایا کے بچاؤ کے سامان کرتی ہے اگر کہیں آگ لگ جائے تو فائر بریگیڈ کے پانی کے نلکے لے جا کر آگ بجھا دی جاتی ہے۔ خدا تعالیٰ نے بھی روحانی آگ کے بجھانے کے لئے سامان کیا ہوا ہے اور وہ صدقہ ہے۔ دنیا میں جس کے گھر آگ لگتی ہے وہ فورًا فائر بریگیڈ کے محکمہ میں اطلاع دیتا ہے۔ اسی طرح انسان کو چاہیئے کہ جب خدا کے غضب کی آگ لگی ہوئی دیکھے تو صدقہ کرنا شروع کر دے۔ اس سے فائر بریگیڈ کی طرح ہی آگ بجھ جاتی ہے۔ اس میں حکمت ہے اور وہ یہ کہ ہر ایک انسان یہ پسند کرتا ہے کہ اس سے تعلق رکھنے والی چیزیں ایسے لوگوں کے ماتحت ہوں جو نرم دل ہوں۔ باپ ہمیشہ یہی چاہتا ہے کہ اس کا بیٹا نرم دل اور رحم کرنے والے استاد کے سپرد ہو اور کبھی وہ یہ پسند نہیں کرتا کہ اس کے لڑکے کا استاد ظالم اور بدخو ہو۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ جو ماں باپ سے زیادہ انسانوں سے تعلق رکھنے والا ہے وہ بھی پسند نہیں کرتا کہ اس کی مخلوق جابر اور ظالم سے دکھ میں رہے۔ تو جب انسان صدقہ دے کر خدا کی مخلوق سے نیک سلوک کا اظہار کرتے ہیں تو خدا تعالیٰ ان پر مہربان ہو جاتا ہے اس لئے صدقہ بہت مفید چیز ہے۔ پس تم صدقہ دو۔ غرباء اور مساکین کو کھانا اور کپڑے بنوا دو اور دعائیں مانگو کہ جہاں کہیں بھی ہماری جماعت کا کوئی آدمی ہے خدا اسے بچائے اور طاعون ہماری ہلاکت نہیں بلکہ جیسا خدا تعالیٰ نے وعدہ فرمایا ہے ترقی کا موجب ہو۔

(الفضل ۱۴۔ ۱۔ جنوری ۱۹۱۵ء)